قصہ حضرت لوط علیہ السلام

حضرت لوط علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے تھے۔ اُنہوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ عراق سے ہجرت فرمائی تھی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے انہیں فلسطین کے قریب عَمُوْرَہ اور سَدُوْم کی بستیوں کی طرف بھیجا۔ حضرت لوط علیہ السلام نے وہیں شادی کی۔ حضرت لوط علیہ السلام کی قوم شرک میں مبتلا تھی اور شرک کے ساتھ اُنہوں نے ایک ایسی بُرائی کا آغاز کیا جو اِن سے پہلے دنیا میں کسی نے نہیں کی تھی۔ اُن کے مرد عورتوں سے شادی کرنے کے بجائے مَردوں سے ہی اپنی نفسانی خواہش پوری کرتے تھے۔ چنانچہ اللہ ﷻ نے اِس قوم کی اصلاح کے لئے حضرت لوط علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ حضرت لوط علیہ السلام نے قوم کو بہت سمجھایا کہ وہ اللہ ﷻ کے ساتھ شرک نہ کریں اور ان بُرائیوں سے باز آجائیں۔ قوم نے اُن کو دھمکی دی کہ تم بہت پاک صاف بنتے ہو۔ ہم تمہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے۔

جب قوم اپنی بُرائیوں سے باز نہ آئی تو اللہ ﷻ نے اُن پر عذاب بھیجا۔ عذاب لانے والے فرشتے نہایت خوب صورت لڑکوں کی شکل میں حضرت لوط علیہ السلام کے گھر آئے۔ حضرت لوط علیہ السلام اُن کو دیکھ کر پریشان ہوئے۔ اُنہیں خدشہ تھا کہ یہ بُرے لوگ میرے اِن اجنبی مہمانوں کو اپنی بُرائی کا نشانہ نہ بنالیں اور مجھے میرے مہمانوں کے سامنے رسوائی نہ اُٹھانی پڑے۔ جلد ہی اُن کی قوم کو بھی اِن مہمانوں کی آمد کی اطلاع ہوگئی اور وہ سب کے سب حضرت لوط علیہ السلام کے گھر پہنچ گئے۔ حضرت لوط علیہ السلام نے اپنی قوم کو سمجھایا کہ میرا لحاظ کرو اور میرے مہمانوں کو نقصان نہ پہنچاؤ۔ کیا تم میں کوئی ایک شخص بھی سمجھ دار نہیں؟ حضرت لوط علیہ السلام نے انہیں اس بُرے عمل کو چھوڑ کر عورتوں سے شادی کرنے کی نصیحت فرمائی۔ مگر قوم نے حضرت لوط علیہ السلام کو جواب دیا کہ تم تو جانتے ہو کہ ہمیں عورتوں میں کوئی دلچسپی نہیں۔

مہمانوں نے حضرت لوط علیہ السلام کو تسلی دی کہ آپ علیہ السلام فکر نہ کریں ہم انسان نہیں بلکہ اللہ ﷻ کی طرف سے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں۔ اللہ ﷻ نے ہمیں ان نافرمانوں پر عذاب نازل کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ انہوں نے کہا یہ نافرمان لوگ ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ فرشتوں نے حضرت لوط علیہ السلام سے کہا کہ آپ علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی بیٹیاں رات میں اِس بستی سے نکل جائیں اور آپ میں سے کوئی پیچھے مُڑ کر نہ دیکھے کیونکہ صبح ہوتے ہی اِن پر اللہ ﷻ کا عذاب بھیج دیا جائے گا۔ چنانچہ صبح ہوتے ہی حضرت لوط علیہ السلام کی قوم پر اللہ ﷻ کا عذاب آگیا۔ نافرمان قوم کو اندھا کر دیا گیا۔ اُن کی بستیوں کو اُٹھا کر پٹخ دیا گیا اور اُن پر آسمان سے پتھروں کی بارش ہوئی۔ حضرت لوط علیہ السلام کی بیوی بھی عذاب کا شکار ہوئی کیونکہ اس نے آپ علیہ السلام کا ساتھ دینے کے بجائے کافر قوم کے ساتھ ہمدردی رکھی اُس کی ہمدردیاں اپنی نافرمان قوم کے ساتھ ہی تھیں۔ اِس طرح یہ نافرمان لوگ مٹا دیئے گئے۔ آج بھی اِن اُجڑی ہوئی بستیوں کے کھنڈرات بحرِ مُردار (Dead Sea) کے قریب عبرت کا درس دے رہے ہیں۔

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

قصہ حضرت لوط علیہ السلام

سورۃ الاعراف آیات: ۸۰ تا ۸۴

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾

اور لوط (علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم (ایسی) بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا جہاں میں کسی نے نہیں کی۔

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾

بے شک تم مردوں کے پاس نفسانی خواہش پوری کرنے آتے ہو عورتوں کو چھوڑ کر بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾

اور ان کی قوم کا جواب یہی تھا کہ انہوں نے کہا انہیں اپنی بستی سے نکال دو بے شک یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ڮ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾

تو ہم نے انہیں (یعنی لوط علیہ السلام کو) اور ان کے گھر والوں کو نجات عطا فرمائی سوائے ان کی بیوی کے وہ پیچھے (عذاب میں) رہ جانے والوں میں سے تھی۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ ع ۱۰ ۱۲

اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش برسائی تو دیکھ لیجیے مجرموں کا کیسا انجام ہوا؟

NOT FOR SALE

اہم نکات

قصہ حضرت لوط علیہ السلام

سورۃ ھود آیات: ۷۷ تا ۸۳

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ

اور جب ہمارے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے (تو) وہ ان کی وجہ سے غمگین ہوئے اور دل میں تنگی محسوس کی اور (لوط علیہ السلام نے) فرمایا

هٰذَا یَوْمٌ عَصِیْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ یُهْرَعُوْنَ اِلَیْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ ؕ

آج کا یہ دن انتہائی مشکل ہے۔ اور ان کے پاس ان کی قوم دوڑتی ہوئی آئی اور وہ پہلے ہی سے برے عمل کیا کرتے تھے۔

قَالَ یٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِیْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

(لوط علیہ السلام نے) فرمایا اے میری قوم! یہ (جو) میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں وہ تمہارے (نکاح کے) لئے زیادہ پاکیزہ ہیں تو تم اللہ سے ڈرو

وَلَا تُخْزُوْنِ فِیْ ضَیْفِیْ ؕ اَلَیْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِیْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ

اور مجھے میرے مہمانوں (کی موجودگی) میں رُسوا نہ کرو کیا تم میں کوئی بھی سمجھ دار آدمی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا یقیناً تم جان چکے ہو

مَا لَنَا فِیْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِیْدُ ﴿۷۹﴾

(کہ) ہمیں تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی کوئی ضرورت نہیں اور یقیناً تم خوب جانتے ہو جو ہم چاہتے ہیں۔

قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِیْٓ اِلٰی رُكْنٍ شَدِیْدٍ ﴿۸۰﴾

(لوط علیہ السلام نے) فرمایا کہ کاش میرے پاس تمہارے مقابلے کی کوئی قوت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی طرف پناہ پکڑتا۔

قَالُوْا یٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ یَّصِلُوْٓا اِلَیْكَ

(فرشتوں نے) کہا اے لوط! بے شک ہم آپ کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں یہ لوگ ہرگز آپ تک نہیں پہنچ سکیں گے

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ وَلَا یَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ

پس آپ رات کے ایک حصے میں اپنے گھر والوں کو لے کر نکل جایئے اور آپ میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے سوائے آپ کی بیوی کے

اِنَّهٗ مُصِیْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ

بے شک اسے (وہ عذاب) پہنچنے والا ہے جو ان (کافروں) کو پہنچے گا بے شک ان کے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے

اَلَیْسَ الصُّبْحُ بِقَرِیْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهَا

کیا صبح قریب نہیں ہے؟ پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آگیا تو ہم نے اُس (بستی) کے اُوپر والے حصّہ کو نیچے کر دیا اور ہم نے اس (بستی) پر برسائے

حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِیَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ ﴿۸۳﴾ ع ۷ ۱۵

پکی مٹی کی کنکریوں کے لگاتار پتھر۔ جن پر آپ کے رب کی طرف سے نشان لگے ہوئے تھے اور وہ (بستی) ظالموں سے دور نہیں ہے۔

NOT FOR SALE

اہم نکات

قصہ حضرت لوط علیہ السلام

سورۃ الشعراء آیات: ١٦٠ تا ١٧٥

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ (١٦٠) إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ (١٦١)

قوم لوط (علیہ السلام) نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب اُن کے بھائی لوط (علیہ السلام) نے اُن سے فرمایا کیا تم (اللہ سے) نہیں ڈرتے؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (١٦٢) فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (١٦٣)

بے شک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ (١٦٤)

اور میں تم سے اِس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا میرا اجر تو تمام جہانوں کے رب کے ذمہ ہے۔

أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ (١٦٥) وَتَذَرُونَ

کیا تم (نفسانی خواہش کے لئے) مردوں کے پاس آتے ہو جہان والوں میں سے۔ اور تم چھوڑ دیتے ہو

مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ (١٦٦)

اپنی بیویوں کو جنہیں تمہارے رب نے تمہارے لئے پیدا فرمایا بلکہ تم تو حد سے بڑھی ہوئی قوم ہو۔

قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا لُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ (١٦٧)

(قوم لوط علیہ السلام نے) کہا اے لوط! اگر تم باز نہ آئے تو تم ضرور (اس بستی سے) نکال دیئے جاؤ گے۔

قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ (١٦٨)

(لوط علیہ السلام نے) فرمایا بے شک میں تمہارے اس عمل سے نفرت کرنے والا ہوں۔

رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ (١٦٩)

اے میرے رب! آپ مجھے اور میرے گھر والوں کو نجات دیجئے اُس عمل (کی سزا) سے جو وہ کرتے ہیں۔

فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ (١٧٠) إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ (١٧١)

پس ہم نے انہیں (یعنی لوط علیہ السلام کو) اور اُن کے سب گھر والوں کو نجات عطا فرمائی۔ سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ (١٧٢) وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ

پھر ہم نے باقی لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ اور ہم نے اُن پر (پتھروں کی) شدید بارش برسائی

فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ (١٧٣) إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ

تو وہ (عذاب سے) ڈرائے جانے والوں پر بہت بُری بارش تھی۔ یقیناً اس (قصہ) میں نشانی ہے

ع ١٦

وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ (١٧٤) وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (١٧٥)

اور اُن میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور یقیناً آپ کا رب بہت غالب ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

NOT FOR SALE

علم و عمل کی باتیں

۱۔ اللہ ﷻ نے بے شرمی اور بے حیائی سے منع فرمایا ہے۔ ہمیں شرم و حیا اختیار کر کے پاکیزہ زندگی گزارنی چاہیے۔ (الاعراف:۸۰،۸۱)

۲۔ مرد اور عورت کا شادی کرنا ثواب کا کام ہے اور پاکیزہ طریقہ ہے۔ (الاعراف:۸۱، ھود:۷۸، الشعراء:۱۶۶)

۳۔ ہر دور میں بُرے لوگ انبیاء کرام علیہم السلام کی مخالفت کرتے رہے ہیں۔ (الاعراف:۸۲، الشعراء:۱۶۷)

۴۔ اللہ ﷻ حیا اختیار کرنے اور پاکیزہ رہنے والوں کو کامیاب فرماتے ہیں۔ (الاعراف:۸۳، الشعراء:۱۷۰،۱۶۹)

۵۔ کفار کو روزِ قیامت کسی نیک آدمی سے رشتہ داری فائدہ نہیں دے گی۔ (الاعراف:۸۳، ھود:۸۱، الشعراء:۱۷۱)

۶۔ بے شرمی اور بے حیائی کرنے والوں پر اللہ ﷻ کا عذاب آتا ہے۔ (الاعراف:۸۴، ھود:۸۱، ۸۲، ۸۳، الشعراء:۱۷۲، ۱۷۳)

۷۔ مہمان نوازی اور مہمانوں کی حفاظت کی فکر کرنا انبیاء کرام علیہم السلام کا طریقہ ہے۔ (ھود:۷۷، ۷۸، ۸۰)

۸۔ ہمیں بُرے لوگوں کے بُرے انجام سے سبق حاصل کر کے بُرائیوں سے بچنا چاہیے۔ (ھود:۸۳، الشعراء: آیت:۱۷۴)

۹۔ حضرت لوط علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ ﷻ سے ڈرنے اور اس کی نافرمانی سے بچنے کی دعوت دی۔ (الشعراء:۱۶۱، ۱۶۳)

۱۰۔ ہمیں بُرے لوگوں سے نہیں بلکہ بُرائی سے نفرت کرنی چاہیے۔ (الشعراء:۱۶۸)

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: مندرجہ ذیل جملوں پر صحیح (✓) یا غلط (×) کا نشان لگائیں:

نمبر شمار	جملے	صحیح	غلط
۱۔	حضرت لوط علیہ السلام کے تمام گھر والوں کو اللہ ﷻ نے عذاب سے بچا لیا۔		
۲۔	اللہ ﷻ نے بے حیائی سے سخت منع فرمایا ہے۔		
۳۔	قومِ لوط علیہ السلام کا جرم صرف شرک کرنا تھا۔		
۴۔	حضرت لوط علیہ السلام کی بیوی نیک خاتون تھیں۔		
۵۔	حضرت لوط علیہ السلام پر ۱۰۰ افراد ایمان لائے تھے۔		

NOT FOR SALE

سوال ۲: مندرجہ ذیل جملوں کے بارے میں بتائیے کہ یہ قرآنِ حکیم میں کس کا قول بتایا گیا ہے:

نمبر شمار	جملہ	اللہ ﷻ کا	لوط علیہ السلام کا	فرشتوں کا	قوم کا
۱-	کیا تم ایسی بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے نہیں کی۔				
۲-	انہیں اپنی بستی سے نکال دو۔ یہ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔				
۳-	اللہ ﷻ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے سامنے رسوا نہ کرو۔				
۴-	آپ علیہ السلام اپنے گھر والوں کے ساتھ رات کے وقت بستی سے نکل جائیں۔				
۵-	جب ہمارا حکم (عذاب) آگیا تو ہم نے اِس بستی کو اٹھا کر پٹخ دیا۔				

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:

۱- حضرت لوط علیہ السلام کے بارے میں تین باتیں تحریر کریں۔

____

____

۲- مہمانوں کی آمد پر حضرت لوط علیہ السلام نے قوم کو کیا سمجھایا؟

____

____

____

۳- بے حیائی کرنے والوں کا کیا انجام ہوا؟

____

سوال ۴: آیئے بچو! ہم اپنا جائزہ لیں:

نمبر شمار	اعمال	جی ہاں	جی نہیں
۱-	کیا ہم بے حیائی کے کاموں سے نفرت کرتے ہیں؟		
۲-	کیا ہم غیر اخلاقی ڈرامے اور فلمیں دیکھتے ہیں؟		
۳-	کیا ہم شرم و حیا کی حفاظت کے لئے مناسب لباس پہنتے ہیں؟		
۴-	کیا ہم نیکی کی دعوت دینے والوں کا ساتھ دیتے ہیں؟		
۵-	کیا ہم اچھائی کی دعوت دینے والوں کی بات مانتے ہیں؟		

NOT FOR SALE

گھریلو سرگرمی

۱- حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کے علاقہ بحرِ مُردار پر جدید ذرائع سے معلومات حاصل کر کے مختصر نوٹ لکھیں۔

۲- اپنے گھر والوں سے نکاح کی اہمیت و فضیلت معلوم کریں اور نکاح کے بارے کوئی دو احادیث تلاش کر کے لکھیں۔

۳- اپنے گھر والوں سے پوچھ کر مہمانوں کی خاطر تواضع کے متعلق کوئی پانچ باتیں تحریر کریں۔

حضرت لوط علیہ السلام اور قومِ لوط علیہ السلام کا مقام

دستخط استاد بمع تاریخ: ____________

دستخط والدین بمع تاریخ: ____________